DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

ظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 645

DATED 26-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.07.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	محسن نقوی کی سرفراز بگٹی سے ملاقات بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کی پیشہ وارانہ استعداد کار بہتر بنانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
02	دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی نہیں چاہتے، سلیم کھوسہ۔	سینچری ودیگراخبارات
03	دہشتگردی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ناگزیر ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
04	کامیاب کارروائیوں پر فورسز کوخراج تحسین۔	جنگ ودیگراخبارات
05	چہلم امام حسین کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈنیشن اجلاس۔	مشرق ودیگراخبارات
06	صورتحال دن بدن تشویشناک شکل اختیار کرتی جارہی ہے، پشتونخوامیپ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	ووٹ کی طاقت سے سیاست سے موروثیت اورٹھیکیدار کوختم کرنا ہوگا، سیاسی/مذہبی رہنماء۔	مشرق ودیگراخبارات
08	بدعنوانی اور بدامنی نے اہل بلوچستان کی خوشیاں چھین لیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
09	ہماری طاقت شہداء واکابرین کی قربانیوں میں پنہاں ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

نوشکی پولیس گاڑی پر نہ معلوم افراد کی فائرنگ، پنجگور سے لاش برامد، بلوچستان کھڈکوچہ فتنہ الخوارج کو مسلسل تباہی کا سامنا متعدد کمین گاہیں تباہ، ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 13 ہوگئی، واشک میں عرب شیخ کے کیمپ پر مسلح افراد کا قبضہ، ڈکیتی کیس کا اہم ملزم گرفتار رقم اور اسلحہ برآمد، موسیٰ خیل جنازے کے دوران فائرنگ سے دو افراد زخمی۔

مسائل:

ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں انجمن تاجران بلوچستان، پانی کی بندش کے خلاف پٹ فیڈر کینال کے ذمہ داروں کا شتکاروں کا روڈ بلاک احتجاج، بھائی کی قاتلوں کو گرفتار کیا جائے ناظرین، شاہوانی، کوئٹہ پانی کے شدید بحران ٹینکر مافیا کی من مانیاں جاری شہری بوند بوند کو ترس گئے، پنسنی بقایا تنخواہیں فوری ادا کی جائے مطالبہ۔

مورخہ 26.07.2026

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ "**بلوچستان کے مسائل قومی قیادت کی فہم و فراست کا امتحان۔!** "صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے مسائل کے حل، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی ہمہ جہت ترقی، پائیدار امن اور عوامی خوشحالی وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔انہوں نے بلاول ہاؤس کراچی میں بلوچستان کے صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران اس امر پرزور دیا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔صدر مملکت نے اس موقع پر واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، معاشی استحکام اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عناصر ہیں، اس لئے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی ہم آہنگی اور مربوط حکمت عملی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔انہوں نے عوامی فلاح، بنیادی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

سہولیات کی فراہمی، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اورانتظامی امور میں بہتری کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ادھر گزشتہ روز چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے ایوان صدر میں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے قومی یکجہتی ،نوجوانوں کی شمولیت اور بلوچستان میں پائیدار امن و خوشحالی کو قومی ترقی کی بنیاد قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی قومی شناخت، معاشی مستقبل اور جغرافیائی اہمیت کا بنیادی ستون ہے، تاہم اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ صوبہ سکیورٹی، سماجی اور معاشی چیلنجز سے دوچار ہے۔ان کے بقول پائیدار امن کے لئے بلکہ نوجوانوں کو اعتماد، روزگار اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور دشمن کی ہر سازش کو قومی اتحاد کے ذریعے ناکام نگا دونوں بیانات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **دہشت گردی کا چیلنج ،افغانستان کی ذمہ داری اور بلوچستان کی ترقی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس نیوز کوئٹہ نے **بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بارش میں بھیگے پھول اور لہو رنگ بلوچستان** " کے عنوان سے سعدیہ قریشی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے" **بلوچستان کی لہولہان سڑکیں** " کے عنوان سے معراج الدین مخلصیار نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 11 صفر المظفر 1448ھ 26 جولائی 2026ء | نمبر 202

بلوچستان پولیس اور ایف سی کی پیشہ ورانہ استعداد کار بہتر بنانے کا فیصلہ

محسن نقوی کی سرفراز بگٹی سے ملاقات

جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس اور مربوط حکمت عملی ناگزیر، بحالی امن کیلئے پلان پر فوری اور مؤثر عمل درآمد وقت کی اہم ضرورت ہے، وفاقی وزیر داخلہ

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے، کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے، دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائیگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہفتہ کو کوئٹہ کا دورہ کیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن و امان سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کو صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، جاری اقدامات اور آئندہ حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں انسداد دہشت گردی فورس اور پولیس کی پیشہ وارانہ استعداد کار مزید بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے کی پولیس کو مضبوط کرنے کے فیصلوں پر پیش رفت تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ کی جانب سے درکار وسائل کی فراہمی میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحالی امن کے لیے پلان پر فوری اور مؤثر عمل درآمد وقت کی اہم ضرورت ہے اور امن و امان کی حکمت عملی میں سابق سربراہان بلوچستان پولیس کے تجربات اور مشاورت سے بھرپور استفادہ کیا جائے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے، وفاق اور بلوچستان حکومت امن کے قیام کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے رہیں گے اور کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے ریاست کی رٹ ہر قیمت پر قائم کی جائے گی اور دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائے گی، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، میرٹ کو فروغ دے کر نوجوانوں کا اعتماد بحال اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بلوچستان میں دونوں محاذوں پر بیک وقت پیش رفت یقینی بنائیں گے، وفاق کے تعاون سے بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں پر مزید تیزی سے عملدرآمد کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 10 صفر 1447ھ 26 جولائی 2026ء صفحات 24 | شمارہ 14

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 50 روپے

ریاست کی رٹ ہر قیمت پر قائم کی جائیگی، دہشتگردوں کیلئے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں چھوڑینگے

محسن نقوی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے، وفاقی وزیر داخلہ

وفاق اور بلوچستان حکومت امن کے قیام کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، صوبے کی پولیس کو مضبوط کرنے کے فیصلوں پر پیش رفت تیز کی جائے گی، کوئٹہ میں گفتگو

امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے رہیں گے اور قیام امن کیلئے کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح، میرٹ کو فروغ دے کر نوجوانوں کا اعتماد بحال اور انہیں بہتر مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (ع ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہفتہ کو کوئٹہ کا دورہ کیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن و امان سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کو صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، جاری اقدامات اور آئندہ حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں انسداد دہشت گردی فورس اور پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار مزید بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے کی پولیس کو مضبوط کرنے کے فیصلوں پر پیش رفت تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ کی جانب سے درکار وسائل کی فراہمی میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحالی امن کے لیے پلان پر فوری اور موثر عمل درآمد وقت کی اہم ضرورت ہے اور امن و امان کی حکمت عملی میں سابق سربراہان بلوچستان پولیس کے تجربات اور مشاورت سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو آئی جی پولیس محمد طاہر اے پی سی وہیکل سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

میں جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ وفاق اور بلوچستان حکومت امن کے قیام کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے رہیں گے اور کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے، ریاست کی رٹ ہر قیمت پر قائم کی جائے گی اور دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائے گی، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، میرٹ کو فروغ دے کر نوجوانوں کا اعتماد بحال اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بلوچستان میں دونوں محاذوں پر بیک وقت پیش رفت یقینی بنائیں گے، وفاق کے تعاون سے بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں پر مزید تیزی سے عملدرآمد کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی امن و امان بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 26 جولائی 2026ء بمطابق 11 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 203

وزیراعلیٰ سے ملاقات، بلوچستان میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس، صوبے کی مجموعی امن وامان کی صورتحال، جاری اقدامات اور آئندہ حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ

ریاست کی رٹ ہر قیمت پر قائم کی جائیگی

محسن نقوی

سرفراز بگٹی

...س اور پولیس کی پیشہ وارانہ استعداد کار مزید بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے کی پولیس کو مضبوط کرنے کے فیصلوں پر پیش رفت تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا، محسن نقوی نے وزارت داخلہ کی جانب سے درکار وسائل کی فراہمی میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرادی

...ی جائے گی، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وفاق اور بلوچستان حکومت امن کے قیام کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، وزیر داخلہ

...اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن و امان سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کو صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، جاری اقدامات اور آئندہ حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں انسداد دہشت گردی فورس اور پولیس کی پیشہ وارانہ استعداد کار مزید بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے کی پولیس کو مضبوط کرنے کے فیصلوں پر پیش رفت تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ کی جانب سے درکار وسائل کی فراہمی میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحالی امن کے لیے پلان پر فوری اور موثر عمل درآمد وقت کی اہم ضرورت ہے اور امن وامان کی حکمت عملی میں سابق سربراہان بلوچستان پولیس کے تجربات اور مشاورت سے بھرپور استفادہ کیا جائے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے، وفاق اور بلوچستان حکومت امن کے قیام کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے رہیں گے اور کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے، ریاست کی رٹ ہر قیمت پر قائم کی جائے گی اور دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائے گی، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، میرٹ کو فروغ دے کر نوجوانوں کا اعتماد بحال اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بلوچستان میں دونوں محاذوں پر بیک وقت پیش رفت یقینی بنائیں گے، وفاق کے تعاون سے بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں پر مزید تیزی سے ... گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی امن وامان کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 26 جولائی 2026ء بمطابق 11 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔200

دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائیگی، محسن نقوی، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی اور بہتر انٹیلی جنس ناگزیر ہے، وفاق اور بلوچستان حکومت قیام امن کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ

ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے رہیں گے اور کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے اور دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ(خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہفتہ کو کوئٹہ کا دورہ کیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس کو صوبے کی مجموعی امن وامان کی صورتحال، جاری اقدامات اور آئندہ حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں انسداد دہشت گردی فورس اور پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار مزید بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں صوبے کی پولیس کو مضبوط کرنے کے فیصلوں پر پیش رفت تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ کی جانب سے درکار وسائل کی فراہمی میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے (بقیہ نمبر31 صفحہ نمبر2پر)

لیے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحالی امن کے لیے پلان پر فوری اور موثر عمل درآمد وقت کی اہم ضرورت ہے اور امن وامان کی حکمت عملی میں سابق سربراہان بلوچستان پولیس کے تجربات اور مشاورت سے بھرپور استفادہ کیا جائے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی، بہتر انٹیلی جنس اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے، وفاق اور بلوچستان حکومت امن کے قیام کے لیے مکمل یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر محاذ پر ایک قدم آگے رہیں گے اور کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے ریاست کی رٹ ہر قیمت پر قائم کی جائے گی اور دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑی جائے گی، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، میرٹ کو فروغ دے کر نوجوانوں کا اعتماد بحال اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بلوچستان میں دونوں محاذوں پر بیک وقت پیش رفت یقینی بنائیں گے، وفاق کے تعاون سے بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں پر مزید تیزی سے عملدرآمد کیا جائے گا۔

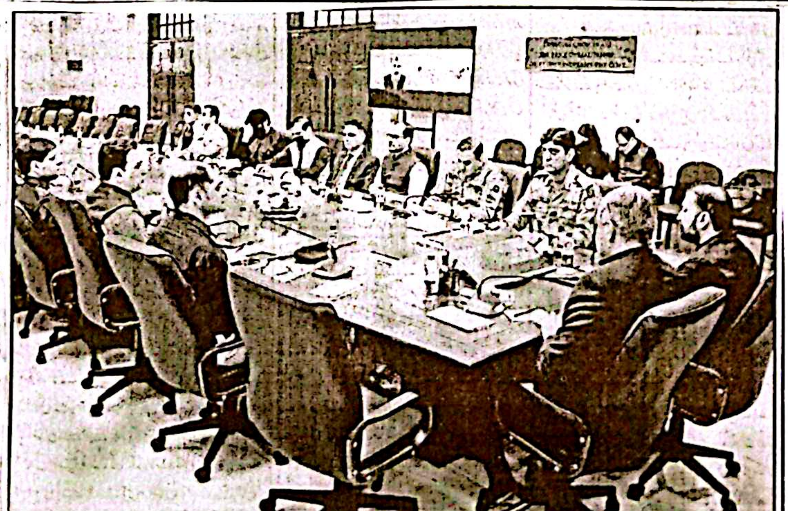

کوئٹہ: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی امن وامان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | ہفتہ 25 جولائی 2026ء بمطابق 10 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 201

امن دشمن عناصر کیخلاف پوری قوم کو متحد ہوکر کھڑا ہونا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلیں گے

وزیراعلیٰ کی شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی رہائشگاہ آمد، بچوں کے اخراجات اٹھانے کا عزم، مستونگ آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین، مولانا واسع سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کے روز شہید ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے ہاں گئے جہاں انہوں نے ان کے اہل خانہ سے تعزیت و فاتحہ خوانی کی اور شہید کے بچوں سمیت دیگر لواحقین سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے شہید کے درجات کی بلندی، مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید کے اہل خانہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے لواحقین کو کبھی تنہا بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کی عیادت کررہے ہیں

نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہید عبدالحکیم کاکڑ نے قانون کی بالادستی اور انصاف کے نظام کی خدمت کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا تاریخ میں انہیں ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ شہید عبدالحکیم کاکڑ کے بچوں کی کفالت اور تعلیم کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ ان کی تعلیم اور بہتر مستقبل متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کی دیکھ بھال حکومت کی ذمہ داری ہے اور حکومت اس ذمہ داری کی ادائیگی میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور ریاستی اداروں کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ریاستی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور امن دشمن عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مقامی اسپتال کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری کی عیادت کی، ان کی خیریت دریافت کی اور زیر علاج طبی سہولیات کے بارے میں آگاہی حاصل کی وزیراعلیٰ نے زخمی ایڈیشنل سیشن جج کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سراہتے ہوئے فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور بروقت کارروائی پر انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مکمل عزم کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور امن دشمن عناصر کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے سرپرست دہشت گرد گروہ اور فتنہ الخوارج کا گٹھ جوڑ پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی اداروں کی ہر ممکن معاونت جاری رکھی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع سے ملاقات کی، جس میں صوبے میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی و سماجی حالات اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی قیادت کا مثبت کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور امن دشمن عناصر کے خلاف پوری قوم کو متحد ہوکر کھڑا ہونا ہوگا تاکہ بلوچستان میں دیرپا امن اور استحکام کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور امن وامان کی بہتری کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں ترقی، خوشحالی اور قانون کی حکمرانی کے لیے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جائے گا اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے امن واستحکام کے قیام کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل باہمی مشاورت، سیاسی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی میں مضمر ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
8

alochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
'gd No. B.C.6 VOL XLV No. 1527 QUETTA Sunday July 26, 2026 / Safar 11, 1448 Rs: 30

Centre vows 'every possible support' for Balochistan against terrorism

Naqvi stresses immediate, effective implementation of Balochistan's peace restoration plan

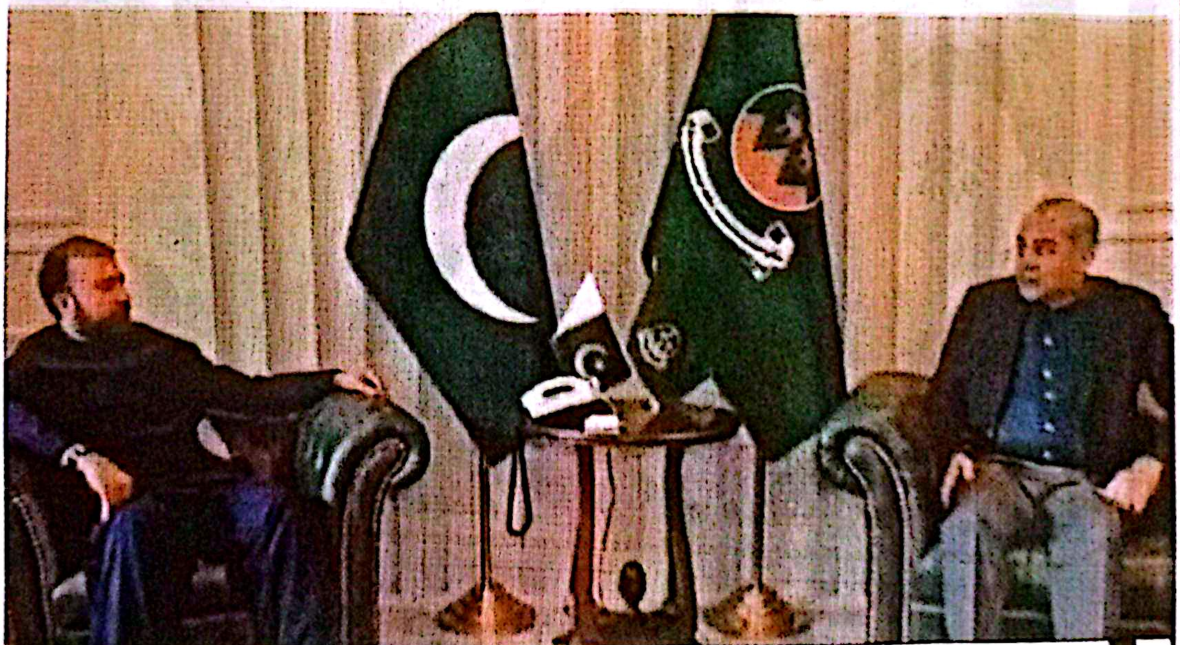

Nurses are the backbone of healthcare: Dr. Baloch

economic uncertainty. The increase in petrol and diesel prices has directly affected transportation expenses, resulting in a significant rise in the prices of essential commodities, including vegeta-

belonging to low-income groups, are facing severe financial pressure as their incomes have remained unchanged while the prices of basic necessities continue to increase. They said that the latest fuel

ferent regions, any increase in transportation charges has a direct impact on market prices. Wholesalers and retailers explained that they have been compelled to increase

process from production delivery. They added that ing fuel costs have increa- operational expenses for bi nesses, forcing them to p on some of the additional b

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 26 JUL 2026 Page No. 9

دہشتگردوں کیخلاف بلاامتیاز کارروائی ناگزیر ہے، بخت محمد کاکڑ

معصوم شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری، جس کیلئے فوری و فیصلہ کن اقدامات ضروری ہیں، وزیر صحت

دہشت گرد مسلسل امن سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششوں میں مصروف، ریاست ہر ممکن اقدام اٹھانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور دہشت گردی کے بڑھتے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، جس کے لیے فوری، مؤثر اور فیصلہ کن اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں' اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک حساس صوبہ ہے جہاں امن کا قیام نہ صرف عوام کی فلاح و بہبود بلکہ ملکی استحکام کے لئے بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ دہشت گر.........

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ہ دہشت گردی کسی ایک فرد، قوم یا علاقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری ریاست کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے تمام ریاستی اداروں کو باہمی تعاون، مربوط حکمت عملی اور قومی یکجہتی کے جذبے کے ساتھ کام کرنا ہوگا صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن پسند ہیں اور وہ ہر قسم کی دہشت گردی اور انتہا پسندی کو مسترد کرتے ہیں

دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی نہیں چاہتے، سلیم کھوسہ

حکومت عوام کے تعاون و سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کی بدولت ہر سازش ناکام بنا دے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں، یہی وجہ ہے کہ وہ مختلف سازشوں اور دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعے ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں تاہم حکومت عوام کے تعاون اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کی بدولت ہر سازش کو ناکام بناتے ہوئے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں سڑکوں، پلوں، تعلیمی اداروں، صحت کے مراکز ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کیا جا سکے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور ترقی کا ساتھ دیا ہے، جبکہ شرپسند عناصر عوام کو خوفزدہ کر کے ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹیں ڈالنا چاہتے ہیں، مگر وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح صوبے میں امن کا قیام، روزگار کے مواقع پیدا کرنا، جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ مواصلات و تعمیرات کا محکمہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو بہتر شاہراہوں کے ذریعے آپس میں منسلک کرنے، سفری سہولیات میں بہتری لانے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔

کامیاب کارروائیوں پر فورسز کو خراجِ تحسین

بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں قابل ستائش ہیں، محسن نقوی نے کہا

دہشت گردی کے خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیر داخلہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں آپریشن العزم کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کی تحسین کی ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ آپریشن العزم کے تحت سکیورٹی فورسز بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ محسن نقوی نے آپریشن العزم میں اب تک 13 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابلِ ستائش ہیں اور بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 26 JUL 2026 Page No. 10

چہلم امام حسین کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن اجلاس

جامع سیکورٹی پلان منظور، شہر کو امن کا گہوارہ بنانا مشترکہ ذمہ داری، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت چہلم حضرت امام حسین کے پرامن انعقاد کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکورٹی، صفائی، لائٹنگ، طبی سہولیات، ٹریفک اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں شیعہ علماء کانفرنس، اسسٹنٹ کمشنرز، پولیس، ایف سی، صفاء کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن، پی ڈی ایم اے، ایم ایس بے نظیر بھٹو ہسپتال، سول ہسپتال، شیخ زاید ہسپتال، ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈسٹرکٹ نیجر پی پی ایچ آئی، سوئی سدرن گیس کمپنی، کیسکو، انجمن تاجران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں چہلم کے موقع پر جامع سیکورٹی پلان کی منظوری دی گئی جبکہ جلوس کے روٹس پر صفائی، روشنی اور دیگر شہری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ تمام سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ رکھنے، ایمبولینسز کو اسٹینڈ بائی رکھنے، اور بجلی و گیس کی بلاتعطل فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے کہا کہ کوئٹہ ہم سب کا گھر ہے اسے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کا گہوارہ بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی تعاون اور موثر رابطے کے ذریعے چہلم کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

CamScanner

ووٹ کی طاقت سے سیاست سے موروثیت اور ٹھیکیداری کو ختم کرنا ہوگا، سیاسی/مذہبی رہنماء

ہمیں کتاب کے ذریعے معاشرے میں شعور اجاگر اور تمام اداروں کو آزاد اور بااختیار بنانا ہوگا

احمد خان غبیزئی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے لشکری رئیسانی، مولانا شیرانی، نواب باروزئی، متین اخوندزادہ و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کہا ہے کہ یہاں پر عوام کو ووٹ کے ذریعے اپنے نمائندے چننے کا حق نہیں دیا گیا، جس کی وجہ سے لوگوں کے مسائل آج بھی جوں کے توں ہے، ہمیں کتاب کے ذریعے معاشرے میں شعور اجاگر اور تمام اداروں کو آزاد اور بااختیار بنانا ہوگا، جب تک کردار نہیں بدلیں گے انجام نہیں بدلے گا، ہمیں اپنے ووٹ کی طاقت سے سیاست سے موروثیت اور ٹھیکیداری کو ختم کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی، سردار احمد خان غبیزئی، مولانا محمد خان شیرانی، سابق نگران وزیراعلیٰ نواب غوث بخش باروزئی، عبدالمتین اخوندزادہ پروفیسر فائزہ میر، ڈاکٹر لعل محمد کاکڑ، جہاں آرا تبسم، علی احمد بیگ سمیت دیگر نے احمد خان غبیزئی کی کتاب واشنگٹن سے بیجنگ تک کی تقریب رونمائی کے موقع پر ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ سیاسی عمل علم کے ذریعے آگے بڑھتا ہے لیکن ہمیں اس کی اجازت نہیں دی گئی ایجادات کے ذریعے ہی قومیں ترقی کرتی رہی ہیں یہاں اس کا راستہ بھی روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہم جس بحران سے گزر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آج تک امن اور ترقی کے زینے چڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی بلکہ ہمیں آئے روز مختلف مسائل، بحرانوں اور دیگر معاملات میں الجھایا جاتا رہا ہے، ہمیں اپنے قومی حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کیلئے متحد ہو کر آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں 13 سال سے زائد عرصے تک لوگوں کی ٹارگٹ کلنگ کرکے ہزاروں لوگوں کو موت کی نیند سلایا گیا لیکن ایک بھی ٹارگٹ کلر گرفتار نہیں ہوا اسی طرح بلوچستان میں ٹارگٹ کلنگ کبھی مذہب، کبھی قومیت کے نام پر کرکے صوبے کو بحرانوں میں دھکیلا گیا لیکن کوئی گرفتار نہیں ہوا۔ عالمی سامراجی قوتوں نے گریٹ گیم کے ذریعے ہمارے ملک اور صوبے کو بحرانوں میں دھکیل رکھا ہے، گزشتہ 80 سال سے بلوچستان کے مسائل جوں کے توں ہیں، روز اول سے ہی بلوچستان کے مسائل کی غلط تشریح کی اور اس کی پسماندگی کو سرداروں کے ساتھ جوڑ کر کہا گیا کہ وہ نہیں چاہتے کہ یہاں پر ترقی ہو اب لیویز کو ختم کرکے بحران پیدا کیا گیا، قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داری پوری کرتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔

بدعنوانی اور بدامنی نے اہل بلوچستان کی خوشیاں چھین لیں، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کو امن، ترقی و خوشحالی بہترین تعلیم و مخلص دیانتدار قیادت کے ذریعے ہی مل سکتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی پڑھتا بڑھتا پرامن بلوچستان کیلئے جدوجہد کررہی ہے، بلوچستان کو امن، ترقی و خوشحالی، بہترین تعلیم و مخلص دیانتدار قیادت کے ذریعے ہی مل سکتی ہے، بدعنوانی اور بدامنی نے اہل بلوچستان کی خوشیاں چھین لی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں جماعت اسلامی بلوچستان کے زیرسرپرستی معیاری تعلیم کے فروغ کے سلسلے میں الہدیٰ اسکولز سسٹم بلوچستان اور آفاق کے درمیان اساتذہ اور طلبا کی استعداد کار بڑھانے، تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے مفاہمتی یادداشت پر آفاق کے سینئر ریجنل ہیڈ عبدالنعیم رند اور ڈائریکٹر الہدیٰ اسکولز سسٹم طیب فرید خان نے دستخط کیے۔ اس موقع پر نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا محمد عارف دمڑ اور کوئٹہ کے نائب امیر مولانا عبدالحمید منصوری بھی موجود تھے۔

ہماری طاقت شہداء و اکابرین کی قربانیوں میں پنہاں ہے، بی این پی

پارٹی کا ہر یونٹ عوامی جدوجہد کا ایک مضبوط مورچہ ہے' غلام نبی مری

پارٹی محرومیوں کے خاتمے کیلئے ہر جمہوری فورم پر آواز اٹھاتی رہے گی' میر عبدالغفور مینگل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران غلام نبی مری، میر عبدالغفور مینگل، ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی آرگنائزر ڈاکٹر جاوید بلوچ، آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین میر کاول خان مری، غلام مصطفیٰ مری، ماما نور خان کھیازئی، سینئر رہنما میر غلام رسول مینگل اور نومنتخب یونٹ سیکرٹری عبدالخالق مری نے کلی حاجی شیر محمد مری یونٹ کے یونٹ سازی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی طاقت کسی اقتدار یا وسائل میں نہیں بلکہ اپنے کارکنوں، عوام اور شہداء و اکابرین کی قربانیوں میں پنہاں ہے پارٹی کا ہر یونٹ عوامی........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

جدوجہد کا ایک مضبوط مورچہ ہے، جہاں سے بلوچ عوام کے حقوق، قومی تشخص، جمہوری اقدار اور انصاف کی آواز بلند ہوتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ کلی حاجی شیر محمد مری یونٹ کا نام بلوچ قومی تحریک کے عظیم سپوت، سابق گوریلا کمانڈر حاجی شیر محمد مری کے نام سے منسوب ہے، انہوں نے برسوں جلاوطنی برداشت کی، ہر طرح کی سختیوں اور آزمائشوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا، لیکن ظلم، جبر اور آمریت کے سامنے کبھی سر نہیں جھکایا۔ ایسے عظیم کردار قوموں کی تاریخ کا سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ رہتی ہیں۔ رہنماؤں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی کلی حاجی شیر محمد مری بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ یہاں گیس، بجلی، صاف پانی، ہسپتال، معیاری تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔

صورتحال دن بدن تشویشناک شکل اختیار کرتی جارہی ہے، پشتونخوامیپ

ملک ہمہ جہت بحرانوں میں گھر چکا، حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ جج کو دن دہاڑے قتل کردیا گیا، نواب ایاز، زیارتوال و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیراہتمام ضلع قلعہ سیف اللہ کان مہترزئی میں شمولیتی اجتماع مرکزی ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا کے زیرصدارت ہوا جس میں درجنوں افراد نے پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا، مرکزی سیکرٹری پشتون اولسی قومی جرگہ کے کنوینر نواب ایاز خان جوگیزئی، مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، ضلعی صدر دارا خان جوگیزئی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت کاکڑ، نقیب خان پامیر، سردار ادریس خان، حاجی داد خان، عبدالخیر اور صدو خان نے کہا کہ ملک بالخصوص پشتونخوا وطن کی صورتحال دن بدن تشویشناک اور گمبھیر شکل اختیار کررہی ہے جو ملک کے ماضی اور حال کے حکمرانوں کی عوام دشمنی، غیرجمہوری امرانہ پالیسیوں کا منطقی نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک ہمہ جہت بحرانوں میں گھر چکا ہے۔ سیاسی عدم استحکام اور مایوسی کے بادل منڈلا رہے ہیں، حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ جج کو دن دہاڑے قتل کیا گیا۔ ان حالات میں ایک عام شہری، تاجر، ملازمین، مزدور، مسافر اور معاشرے کے دیگر طبقات کو تحفظ دینے سے حکومت قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کا قتل انتہائی بزدلانہ اقدام ہے صوبائی حکومت کو امن وامان کے قیام میں ناکامی کا اعتراف کرکے مستعفی ہونا چاہیے۔ صوبے میں بدامنی، دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان، بھتہ خوری، چوری، ڈکیتی کے وارداتوں نے روزمرہ کی زندگی کو مفلوج اور معاشرے کو مجموعی طور پر عدم تحفظ کا شکار بنادیا ہے، بڑی شاہراہیں مکمل طور پر غیرمحفوظ ہوگئی ہیں، شاہراہوں پر تجارتی مال بردار گاڑیوں، مسافر کوچز اور دیگر گاڑیوں پر حملے، مسافروں بالخصوص عورتوں کو قتل کرنے کے واقعات نے تجارتی سرگرمیوں کو تباہ اور عوام کی جان ومال کو خطرات سے دوچار کیا ہے۔ گزشتہ دنوں ہنہ اوڑک، زیارت کے علاقے مانگی میں عام شہریوں اور پولیس اہلکاروں کے قتل نے ریاستی نظام پر سوالات کھڑے کردیئے ہیں، نام نہاد امن وامان کے دعوے جھوٹے ثابت ہورہے ہیں۔ ہر طرف افراتفری اور بدامنی کا دور دورہ ہے۔ ایک جانب معاشی قتل کیا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب عدم تحفظ نے معاشرے کو جکڑ کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ پشتونخوا وطن کے عوام، جمہوری قوتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے وطن اور عوام کے تحفظ، امن وامان کی بحالی، دہشت گردی، بدامنی، قتل عام، شاہراہوں پر لوٹ مار، گاڑیوں کو جلانے، مسافروں کو قتل کرنے، ڈکیتی، منشیات مافیا کے خلاف قومی مشاورت سے ٹھوس لائحہ عمل اور اقدامات اٹھانے کی حکمت عملی پر کام کریں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 JUL 2026

Page No. 12

بلوچستان؛ کھڈ کوچہ میں فتنہ الخوارج کو مسلسل تباہی کا سامنا، متعدد کمین گاہیں تباہ

ہلاک دہشتگردوں کی تعداد 13 ہوگئی

محسن نقوی وفاقی وزیر داخلہ کی آپریشن العزم کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر تحسین

اسلام آباد (آن لائن) بلوچستان میں مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی میں فتنہ الخوارج کو مسلسل تباہی کا سامنا ہے، اب تک ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 13 ہوگئی ہے جبکہ کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی متعدد کمین گاہوں کو تباہ کردیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں آپریشن العزم کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کی تحسین کی ہے اور کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ آپریشن العزم کے تحت سکیورٹی فورسز بلوچستان میں دہشتگردوں کیخلاف موثر کارروائیاں کررہی ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے آپریشن العزم میں اب تک 13 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل ستائش ہیں۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی میں فتنہ الخوارج کو مسلسل تباہی کا سامنا ہے، اب تک ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 13 ہوگئی ہے جبکہ کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی متعدد کمین گاہوں کو تباہ کردیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ کامیاب آپریشن کے دوران اسلحہ، بارود اور آئی ای ڈی تیار کرنے کا مواد بھی برآمد کیا گیا، سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی میں فتنہ الہندوستان کے متعدد دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی بھی مصدقہ اطلاعات ہیں۔ واضح رہے بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

پنجگور سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پنجگور سے لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے گرمکان روڈ سے گزشتہ روز پولیس کو ایک لاش ملی جس تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ ضروری کارروائی کے بعد لاش کو مردہ خانے میں رکھ دیا گیا۔

نوشکی، پولیس گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ

نوشکی (نامہ نگار) پاک ایران قومی شاہراہ این 40 پر بنو کے قریب پولیس گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا تاہم پولیس اہلکار محفوظ رہے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈکیتی کیس کا اہم ملزم گرفتار، رقم اور اسلحہ برآمد

ہزار گنجی ڈکیتی و فائرنگ کیس کا اہم ملزم گرفتار، لوٹی رقم بھی برآمد

پولیس کی مزید کارروائیاں جاری، جرائم پیشہ عناصر سے کوئی رعایت نہیں ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) چند روز قبل ہزار گنجی مزدا اسٹاپ پر واقع [illegible] آٹوز میں نامعلوم مسلح ملزمان نے اسلحے کے زور پر دکان سے نقد رقم لوٹ لی تھی اور مزاحمت پر دکاندار کو گولی مار کر زخمی کردیا تھا۔ واقعے کے بعد تھانہ شالکوٹ پولیس نے ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی ضیا مندوخیل اور ایس پی سریاب عابد شاہ بخاری کی ہدایات پر، ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل خضر حیات کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ شالکوٹ ایس آئی عادل شاہ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی میں ملوث اہم ملزم حسین داد عرف ڈاڈا مری کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے لوٹی گئی رقم، واردات میں استعمال ہونے والا پسٹل اور موٹر سائیکل بھی برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق مزید تفتیش جاری ہے۔ ایس ایچ او عادل شاہ نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاتعطل کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور ان کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ افسران کی ہدایات کے مطابق جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

موسیٰ خیل، جنازے کے دوران فائرنگ سے 2 افراد زخمی

زخمی ہسپتال منتقل، فائرنگ کی وجہ دیرینہ رنجش، مزید کارروائی انتظامیہ کررہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) موسیٰ خیل کے علاقے میں ایمبولینس پر فائرنگ سے 2 افراد زخمی ہوگئے جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا فائرنگ کی وجہ دیرینہ رنجش بتائی جاتی ہے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل تحصیل درگ میں ایمبولینس پر ایک شخص کی میت لے جائی جارہی تھی کہ فائرنگ کے نتیجے میں 2 افراد زخمی ہوئے جبکہ میت کو بھی.........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گولیاں لگنے سے اطلاعات ملی ہیں۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا فائرنگ کی وجہ دیرینہ رنجش بتائی جاتی ہے۔ مزید کارروائی موسیٰ خیل انتظامیہ کررہی ہے۔

واشک میں عرب شیخ کے کیمپ پر مسلح افراد کا قبضہ

11 گاڑیاں اور سرکاری اسلحہ تحویل میں لینے کی اطلاعات

واشک (یو این اے) بلوچستان کے ضلع واشک میں ایک عرب شیخ کے کیمپ پر مسلح افراد کے قبضے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

غیر ملکی شہری کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں سے سرکاری اسلحہ، سرکاری گاڑیاں اور عرب شیخ کی ذاتی گاڑیاں اپنی تحویل میں لے لیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر 11 گاڑیاں قبضے میں لیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم سرکاری سطح پر تاحال اس واقعے کی باضابطہ تصدیق یا تفصیلی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے متعدد شہری ہر سال بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شکار کی غرض سے آتے ہیں، جہاں حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں سیکیورٹی اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ حکام کی جانب سے واقعے کی مزید تفصیلات اور ممکنہ کارروائی کے حوالے سے سرکاری موقف کا انتظار کیا جارہا ہے۔

تمبو، اسلحہ و مسروقہ سامان برآمد، 5 ملزمان گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو جھو شوری پولیس کی کارروائی چھینا گیا ٹریکٹر ٹرالی اسلحہ گولیاں ودیگر مسروقہ سامان برآمد پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا پولیس کے مطابق تمبو کے علاقے پولیس تھانہ جھو شوری کے ایس ایچ او بھاری پولیس نفری کے ہمراہ کامیاب چھاپہ مار کارروائی کے دوران گزشتہ روز چھینا گیا ٹریکٹر ٹرالی برآمد کرکے پانچ ملزمان محمد نواز گل بہار جان محمد ہدایت اللہ محمد اکرم۔ رجب کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار ملزمان سے ٹی ٹی پسٹل گولیاں ودیگر مسروقہ سامان بھی برآمد کرکے مقدمات درج کرلئے گئے ہیں ملزمان سے پوچھ گچھ شروع کردی گئی ہے۔

پانی کی بندش کیخلاف پٹ فیڈر کینال کے ٹیل کے زمینداروں وکاشتکاروں کا روڈ بلاک احتجاج

دھرنا دے کر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ بلاک کردی، شدید گرمی میں مسافروں کو مشکلات کا سامنا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پٹ فیڈر کینال کے ٹیل کے کاشتکاروں وزمینداروں کو زرعی پانی کی بندش کیخلاف سیکڑوں کاشتکاروں وزمینداروں و سیاسی جماعتوں نے احتجاجی دھرنا دے کر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کردی جس کے باعث شدید گرمی میں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ زرعی پانی تو کیا میت تمک کے لیے پانی نہیں ہے تمام تالاب خشک ہو چکے ہیں ٹیل شاخ کو فوری طور پر پانی فراہم کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق پٹ فیڈر کینال کی ذیلی جمنڈیر شاخ سمیت دیگر ذیلی شاخوں میں زرعی پانی کی قلت کیخلاف زمینداروں وکاشتکاروں نے نیشنل پارٹی کے ہمراہ شاہی چوکی کے مقام پر دھرنا دیکر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کردی جس کے باعث دونوں اطراف سے شدید گرمی میں مسافروں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اس موقع پر کاشتکاروں وزمینداروں نے الزام عائد کیا کہ پٹ فیڈر کینال میں پانی موجود ہونے کے باوجود ٹیل شاخ جمنڈیر سمیت دیگر شاخوں میں زرعی پانی کی قلت کے باعث لاکھوں ایکڑ پر کاشت کی گئی چاول کی پنیری خشک ہو چکی ہے جس سے نہ صرف کاشتکاروں کو کروڑوں روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے بلکہ زمیندار مقروض ہو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں زرعی پانی تو اپنی جگہ پینے کے پانی کے تالاب بھی خشک ہو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ اریگیشن کے حکام کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے زرعی پانی کی قلت پیدا ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ جب تک پانی کی فراہمی شروع نہیں کی جاتی اس وقت احتجاج جاری رہے گا چار گھنٹے کے بعد انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

بھائی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، نازنین شاہوانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب کی رہائشی خاتون نازنین شاہوانی نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ 19 دسمبر 2024ء کو میرے جوان بھائی غوث بخش جس کا دماغی توازن درست نہیں تھا کو میرے اور میری ہمشیرہ کے سامنے دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار ملزمان نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا جن میں سے ایک کو میں نے پہچان لیا اور مقدمہ درج کرایا لیکن دو سال گزرنے کے باوجود ملزمان قانون کی گرفت سے باہر ہیں میں حکام بالا سے اپیل کرتی ہوں کہ میرے بھائی کے قتل میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ٹینکر مافیا کی بلیک میلنگ کسی صورت برداشت نہیں، انجمن تاجران بلوچستان

ٹینکر مافیا کی جانب سے عوام پر پانی کی بندش قابل مذمت، سروس بند کر کے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کرنا غیر ذمہ دارانہ فعل، رحیم آغا

حکومت ایسے اقدامات اٹھائے جن سے آئندہ کسی بھی تنظیم کو مشکلات پیدا اور اپنے مطالبات منوانے کا موقع ہی نہ مل سکے

کوئٹہ (اے این این) انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صدر رحیم آغا، جنرل سیکریٹری ولی افغان، حاجی نصر الدین کاکڑ، میر محمد رحیم منگوکی، حاجی یعقوب شاہوانی، حاجی اسلم ترین، حاجی فاروق شاہوانی، حاجی داؤد ملی، خان کاکڑ، سردار سجاد شاہوانی، ملک محمد حسین شاہوانی، زبیر احمد لہڑی، ولی محمد ترین، اقبال کاکڑ، عبدالرحیم درانی، ادریس خان، نور الحق اسحاق زئی اور دیگر عہدیداروں نے نام نہاد واٹر ٹینکر ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری ہڑتال کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں کو پانی جیسی بنیادی ضرورت سے......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

محروم کرنا کسی احتجاج کا حصہ نہیں بلکہ عوام کو یرغمال بنانے اور بلیک میل کرنے کے مترادف ہے، جس کی کسی صورت اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انجمن تاجران بلوچستان کے رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ کوئٹہ پہلے ہی پانی کی شدید قلت کا شکار شہر ہے، جہاں ہزاروں خاندان روزمرہ کی ضروریات کیلئے ٹینکروں پر انحصار کرتے ہیں

کوئٹہ، پانی کا شدید بحران، ٹینکر مافیا کی من مانیاں جاری، شہری بوند بوند کو ترس گئے

شدید گرمی میں پانی کی عدم دستیابی نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا، عوام کا حکومت سے ٹینکر مافیا کی ہڑتال پر سخت ایکشن لینے کا مطالبہ

ٹیوب ویل مالکان عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں مصروف، فی ٹینکر پانی 400 ہزار میں فروخت کرنے لگے، کوئی پوچھنے والا نہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں واٹر ٹینکر ایسوسی ایشن کی ہڑتال مسلسل چوتھے روز بھی جاری ہے، جس کے باعث شہر بھر میں پانی کی فراہمی کا نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ شدید گرمی اور حبس کے موسم میں پانی کی عدم دستیابی نے شہریوں کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے، جبکہ ہزاروں......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

خاندان بنیادی ضرورت سے محروم ہو کر شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں گھریلو استعمال، پینے، کھانا پکانے، وضو، نہانے اور دیگر روزمرہ ضروریات کیلئے پانی دستیاب نہ ہونے کے باعث عوام کو سخت اذیت کا سامنا ہے۔ نجی واٹر ٹینکروں کی بندش کے باعث پانی کا بحران انتہائی تشویشناک صورت اختیار کر چکا ہے۔

پسنی: بقایا تنخواہیں فوری ادا کی جائیں، مطالبہ

تین ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے پر ملازمین شدید مالی مشکلات کا شکار

فش ہاربر میں ڈریجنگ نہ ہونے سے ہزاروں ماہی گیروں کا روزگار متاثر ہوا

گوادر (این این آئی) پسنی فش بندرگاہ کی سرگرمیاں متاثر ہونے، ملازمین کی تین ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور ماہی گیروں کو درپیش معاشی مشکلات پر ملازمین نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ماضی میں حکومت بلوچستان کو ہر ماہ کروڑوں روپے ریونیو دینے والی پسنی فش ہاربر اتھارٹی کے ملازمین گزشتہ تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں، جس کے باعث وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں اور اپنے اہل خانہ کی بنیادی ضروریات پوری کرنے سے بھی قاصر ہو چکے ہیں۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ متعدد بار متعلقہ حکام کو اپنی مشکلات سے آگاہ کیا گیا، تاہم تاحال تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا۔ ان کے مطابق مہنگائی کے موجودہ دور میں مسلسل تین ماہ تک تنخواہوں سے محرومی نے انہیں ذہنی اذیت اور معاشی بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔ دوسری جانب حکومت بلوچستان کی عدم توجہی کے باعث پسنی فش ہاربر تقریباً ایک دہائی سے ڈریجنگ نہ ہونے کی وجہ سے شدید مسائل کا شکار ہے۔ بندرگاہ میں ریت اور گاد جمع ہونے سے نہ صرف فش ہاربر اتھارٹی کے ملازمین بلکہ ہزاروں ماہی گیر خاندانوں کا روزگار بھی متاثر ہوا ہے۔ ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ بروقت ڈریجنگ نہ ہونے سے لانچوں اور کشتیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی، جس کے نتیجے میں ماہی گیری کی سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں۔ متاثرہ ملازمین اور ماہی گیروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر تین ماہ کی بقایا تنخواہیں ادا کی جائیں اور پسنی فش ہاربر میں ہنگامی بنیادوں پر ڈریجنگ کرا کے بندرگاہ کو دوبارہ فعال بنایا جائے تاکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار بحال ہو سکے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

بلوچستان کے مسائل: قومی قیادت کی فہم وفراست کا امتحان

صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے مسائل کے حل، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی ہمہ جہت ترقی، پائیدار امن اور عوامی خوشحالی وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے بلاول ہاؤس کراچی میں بلوچستان کے صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران اس امر پر زور دیا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ صدر مملکت نے اس موقع پر واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، معاشی استحکام اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے عناصر ہیں، اس لئے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی ہم آہنگی اور مربوط حکمت عملی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوں گی۔ انہوں نے عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور انتظامی امور میں بہتری کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ ادھر گزشتہ روز چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے ایوان صدر میں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے قومی یکجہتی، نوجوانوں کی شمولیت اور بلوچستان میں پائیدار امن وخوشحالی کو قومی ترقی کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی قومی شناخت، معاشی مستقبل اور جغرافیائی اہمیت کا بنیادی ستون ہے، تاہم اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ صوبہ سکیورٹی، سماجی اور معاشی چیلنجز سے دوچار ہے۔ ان کے بقول پائیدار امن کے لئے بلکہ نوجوانوں کو اعتماد، روزگار اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور دشمن کی ہر سازش کو قومی اتحاد کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ یہ دونوں بیانات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں ایک طرف صدر مملکت ترقی، بنیادی سہولیات اور انتظامی بہتری پر زور دے رہے ہیں تو دوسری جانب چیئرمین سینیٹ قومی یکجہتی، نوجوانوں کے کردار اور سکیورٹی کے استحکام کو ناگزیر قرار دے رہے ہیں۔ اگر ان دونوں بیانات کو یکجا کر کے دیکھا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ محض امن وامان یا صرف ترقیاتی منصوبوں کا نہیں بلکہ ایک جامع قومی حکمت عملی کا تقاضا کرتا ہے، جس میں امن، ترقی، انصاف، سیاسی شمولیت، معاشی مواقع اور عوامی اعتماد سب کو یکساں اہمیت حاصل ہو۔ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر ترقی کے اشاریوں میں بدقسمتی سے آج بھی سب سے پیچھے نظر آتا ہے۔ قدرت نے اسے بے شمار معدنی وسائل، ساحلی پٹی، جغرافیائی اہمیت اور نوجوان افرادی قوت سے نوازا ہے، لیکن دہائیوں سے یہ صوبہ بنیادی سہولیات، معیاری تعلیم، صحت، صاف پانی، مواصلاتی نظام، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع کی کمی جیسے مسائل سے نبرد آزما ہے۔ یہی وہ خلا ہے جسے پر کرنے کی ضرورت ہے یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں بلوچستان میں متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے ہیں۔ شاہراہوں کی تعمیر، تعلیمی اداروں کا قیام، صحت کے منصوبے، گوادر کی ترقی، معدنی وسائل کی تلاش، زرعی اصلاحات اور سی پیک سے منسلک منصوبوں پر کام جاری ہے۔ تاہم بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے کی ضروریات اس سے کہیں زیادہ ہیں۔ عوام کی توقعات بھی بلند ہیں اور ان توقعات کو پورا کرنا ہی دراصل حکومت کی کامیابی ہوگی صوبے میں سکیورٹی کی صورتحال بھی ایک سنجیدہ حقیقت ہے۔ دہشت گردی، تخریب کاری اور بیرونی مداخلت نے بلوچستان کے امن کو مسلسل متاثر کیا ہے۔ سکیورٹی فورسز نے بے شمار قربانیاں دے کر امن کے قیام کی کوشش کی ہے اور آج بھی یہ جدوجہد جاری ہے۔ تاہم دنیا بھر کا تجربہ یہی بتاتا ہے کہ دیرپا امن کے لئے عوامی اعتماد، سیاسی استحکام، معاشی انصاف اور سماجی ترقی ناگزیر ہوتی ہے۔ جب نوجوان کو تعلیم، ہنر اور روزگار میسر ہو، جب دور دراز علاقوں میں سڑک، بجلی، پانی اور صحت کی سہولت پہنچے، جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حقیقی شریک محسوس کرے تو شدت پسند بیانئے خود بخود کمزور پڑنے لگتے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کے کردار پر جس انداز سے زور دیا، وہ درحقیقت بلوچستان کے مستقبل کی سمت کا تعین کرتا ہے۔ بلوچستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اگر یہی نوجوان معیاری تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ تربیت، کاروباری سہولیات اور مساوی مواقع حاصل کریں تو یہی نوجوان صوبے کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ لیکن اگر ان کی صلاحیتوں کو نظر انداز کیا گیا، بے روزگاری میں اضافہ ہوا اور احساس محرومی بڑھتا رہا تو صورت احوال تشویش اور پریشانی کا باعث بنے گی اسی طرح صدر مملکت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر زور دینا بھی خوش آئند ہے۔ تاہم بلوچستان کے عوام اب صرف اعلانات نہیں بلکہ عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ ماضی میں بھی مختلف حکومتوں نے ترقیاتی پیکجز، خصوصی فنڈز اور اصلاحاتی منصوبوں کا اعلان کیا، مگر ان کے اثرات عام آدمی تک مطلوبہ انداز میں نہیں پہنچ سکے۔ اس لئے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر منصوبے کی شفاف نگرانی، بروقت تکمیل اور مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان کے مسئلے کو محض سیاسی یا سکیورٹی کے زاویے سے دیکھنا بھی کافی نہیں۔ یہ ایک سماجی، معاشی، انتظامی اور آئینی مسئلہ بھی ہے۔ صوبے کے وسائل پر مقامی آبادی کا اعتماد، وفاق اور صوبے کے درمیان مضبوط روابط، موثر بلدیاتی نظام، نوجوانوں کی فیصلہ سازی میں شرکت اور اداروں کی کارکردگی میں بہتری ایسے عوامل ہیں جو دیرپا استحکام کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ قومی قیادت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بلوچستان کے عوام صرف ترقیاتی منصوبوں کے اعداد وشمار نہیں بلکہ اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی دیکھنا چاہتے ہیں۔

دہشت گردی کا چیلنج۔۔۔ افغانستان کی ذمہ داری اور بلوچستان کی ترقی

وزیراعظم شہباز شریف کا بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب بیک وقت قومی سلامتی، علاقائی امن، بلوچستان کی ترقی اور ملکی معاشی مستقبل کے حوالے سے کئی اہم پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ وزیراعظم نے جہاں ملک میں دہشت گردی کی تازہ لہر کے پیچھے بھارت کے کردار کی نشاندہی کی، وہیں افغان عبوری حکومت کی جانب سے دہشت گرد تنظیموں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ کیے جانے پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے بلوچستان کی محرومیوں، صوبے کے ترقیاتی تقاضوں، وفاقی وسائل کی فراہمی اور جاری منصوبوں کے بارے میں بھی حکومتی مؤقف پیش کیا۔ پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف ایک طویل، پیچیدہ اور خونریز جنگ لڑ رہا ہے۔ اس جنگ میں عام شہریوں، سکیورٹی اہلکاروں، پولیس، لیویز، صحافیوں، سیاسی کارکنوں، قبائلی عمائدین اور سرکاری ملازمین سمیت ہر طبقے نے قربانیاں دی ہیں۔ وزیراعظم کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 90 ہزار پاکستانی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ یہ تعداد محض ایک ہندسہ نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کے اجڑنے، بچوں کے یتیم ہونے، ماؤں کے بیٹے کھونے اور ریاست کے معاشی و سماجی ڈھانچے کو پہنچنے والے ناقابلِ تلافی نقصان کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کیں۔ سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں، انٹیلی جنس اداروں کی کوششوں اور عوامی تعاون سے دہشت گردوں کے بڑے نیٹ ورکس کو توڑا گیا، ان کی محفوظ پناہ گاہوں کا خاتمہ کیا گیا اور ملک کے ان علاقوں میں ریاستی عمل داری بحال کی گئی جہاں ایک وقت میں دہشت گرد تنظیمیں متوازی نظام قائم کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ تاہم گزشتہ چند برسوں کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں دوبارہ اضافہ اس امر کا ثبوت ہے کہ یہ خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوا بلکہ نئی شکلوں، نئے سہولت کاروں اور بیرونی معاونت کے ساتھ دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے دہشت گردی کے پیچھے بھارت کے کردار کی نشاندہی انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے یہ مؤقف اختیار کرتا آیا ہے کہ بھارت اپنی خفیہ ایجنسیوں اور علاقائی نیٹ ورکس کے ذریعے پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے دہشت گرد عناصر کی مالی، تکنیکی

اور عملی معاونت کرتا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں میں بیرونی ہاتھ کے شواہد سامنے آتے رہے ہیں۔ اگر پاکستان کے پاس بھارت کی سرپرستی اور وسائل کی فراہمی کے ٹھوس ثبوت موجود ہیں تو انہیں منظم انداز میں عالمی برادری، اقوام متحدہ اور متعلقہ بین الاقوامی فورمز کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ محض سیاسی بیانات یا سفارتی احتجاج کافی نہیں ہوں گے۔ دنیا کے سامنے ایسے شواہد رکھنا ضروری ہے جن میں مالی لین دین، رابطہ کاری، تربیتی مراکز، ہتھیاروں کی ترسیل، سہولت کاروں کے بیانات اور سرحد پار نیٹ ورکس کی تفصیلات شامل ہوں۔ پاکستان کو اپنی سفارتی حکمت عملی کو مزید مؤثر بناتے ہوئے عالمی برادری کو یہ باور کرانا ہوگا کہ دہشت گردی کسی ایک ملک کا داخلی مسئلہ نہیں بلکہ پورے خطے اور عالمی امن کے لیے خطرہ ہے۔ دہشت گردوں کو مالی وسائل، جدید مواصلاتی سہولیات، ہتھیار اور سیاسی پشت پناہی فراہم کرنے والے ممالک کو بھی جواب دہ بنانا ضروری ہے۔ افغانستان کا معاملہ بھی پاکستان کے لیے انتہائی حساس اور اہم ہے۔ پاکستان نے کئی دہائیوں تک لاکھوں افغان مہاجرین کی میزبانی کی، افغانستان میں امن کے لیے سیاسی اور سفارتی کوششیں کیں اور عالمی سطح پر افغان عوام کی انسانی ضروریات کے لیے آواز بلند کی۔ پاکستان کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ افغانستان میں ایک مستحکم، پرامن اور نمائندہ حکومت قائم ہو، کیونکہ افغانستان کا امن براہِ راست پاکستان کے امن اور معاشی ترقی سے منسلک ہے۔ اس کے باوجود پاکستان کی تشویش یہ ہے کہ افغان سرزمین پر موجود دہشت گرد تنظیمیں پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور کارروائیوں کے لیے محفوظ پناہ گاہیں استعمال کر رہی ہیں۔ وزیراعظم کا یہ کہنا کہ افغان عبوری حکومت دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہی ہے، دونوں ممالک کے تعلقات کی موجودہ سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان کا مطالبہ غیر معمولی یا غیر منصفانہ نہیں کہ کوئی بھی ہمسایہ ملک اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے۔ افغان عبوری حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ دہشت گرد تنظیموں کے بارے میں خاموشی، مصلحت یا نرم رویہ بالآخر خود افغانستان کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوگا۔ دہشت گرد گروہ کسی ایک سرحد، قوم یا ریاست کے وفادار نہیں ہوتے۔ جو عناصر آج پاکستان کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں، وہ کل افغانستان کے داخلی امن، حکومتی عمل داری اور معاشی مستقبل کے لیے بھی سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ اس لیے کابل حکومت کو دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں، تربیتی مراکز، مالی نیٹ ورکس اور قیادت کے خلاف قابلِ تصدیق اقدامات کرنا ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
NERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

6

Dated. 26 JUL 2025 Page No. 16

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی

بھارتی حمایت یافتہ گروہ "فتنہ الخوارج" کے دہشت گردوں نے 23 اور 24 جولائی کی درمیانی شب، جنوبی خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں سکیورٹی اہلکاروں کی مشترکہ ماجھی خیل چیک پوسٹ پر خودکش حملہ کیا جس میں 15 جوان شہید ہو گئے، سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے فرار ہونے والے 12 خوارج مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق حملہ آوروں نے چیک پوسٹ کے سکیورٹی حصار کو توڑنے کی کوشش کی تاہم فورسز کے مستعد اور فوری ردعمل نے ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیا، سکیورٹی اہلکاروں نے فرار ہونے والے خوارج کو نشانہ بنایا اور بارہ خوارج ہلاک کر دیے، اسی دوران حملہ آوروں نے بارود سے بھری گاڑی چیک پوسٹ کی بیرونی دیوار سے ٹکرا دی، دھماکے کی شدت سے چیک پوسٹ کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا، جس کے نتیجے میں وطن کے 15 بہادر سپوت شہید ہو گئے، جن میں فوج کے 12 جوان، 2 پولیس اہلکار اور محکمہ جنگلات کا ایک سرکاری اہلکار شامل ہے۔

خیبر پختونخوا اور بلوچستان دہشت گردوں کی نشانے پر ہیں۔ دہشت گرد تواتر کے ساتھ دونوں صوبوں میں سکیورٹی فورسز، سویلین سرکاری افسروں اور اہلکاروں اور عام لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں مستونگ میں سیشن جج اور ان کے سکیورٹی گارڈ کو شہید کیا گیا۔ اس سے قبل بھی بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہوئی ہیں۔ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ اگلے روز مستونگ کے علاقہ کنڈ کوچہ میں فتنہ الہندوستان کے مزید 4 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ کئی دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی بھی مصدقہ اطلاعات ہیں جب کہ بھاری اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی سہولت کاری میں ملوث متعدد مشتبہ افراد کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔ ادھر خضدار میں ایک بلوچ شہری کی ڈیزل سے بھری گاڑی نذر آتش کر دی گئی ہے۔

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے ڈانڈے افغانستان اور بھارت سے ملتے ہیں۔ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد کہاں ٹریننگ حاصل کرتے ہیں، کہاں پناہ حاصل کرتے ہیں اور انھیں پیسہ کہاں سے ملتا ہے، یہ کوئی ڈھکے چھپے حقائق نہیں رہے ہیں۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے اگلے روز اسلام آباد میں "بلوچستان نیشنل ورکشاپ" کے شرکا سے خطاب کیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے افغانستان کی طالبان رجیم پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے۔ وزیراعظم پاکستان کے ان الفاظ سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کو بطور ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے اور دہشت گرد گروہوں کو افغانستان اور بھارت کی پوری حمایت حاصل ہے۔ افغانستان کی طالبان رجیم کے وزرا بھارت جاتے رہتے ہیں اور وہاں جا کر وہ جس قسم کے بیانات دیتے ہیں، اس سے بھی یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لیے افغانستان اور بھارت یکساں اور مشترکہ حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ بھارت افغانستان کی طالبان حکومت کو تکنیکی اور مالیاتی مدد فراہم کر رہا ہے جب کہ افغانستان کی طالبان حکومت نے اپنی سرزمین دہشت گرد گروہوں کے لیے بطور پناہ گاہ کھول رکھی ہے۔

وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے اسی ورکشاپ سے خطاب کے دوران مزید کہا کہ 2017-18 میں دہشت گردی کا بڑی حد تک خاتمہ ہو چکا تھا، تاہم ایک منظم سازش کے تحت یہ دوبارہ سر اٹھا رہی ہے، دشمن دہشت گردوں کو وسائل فراہم کر رہا ہے، جس کا مقابلہ قومی اتحاد سے کرنا ہوگا۔ انھوں نے افغانستان پر زور دیا کہ وہ اپنی سرزمین پر موجود دہشت گرد تنظیموں کے خلاف موثر کارروائی کرے۔ وزیراعظم کے مطابق پاکستان نے افغان عبوری حکومت کو اس حوالے سے بارہا آگاہ کیا، لیکن مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔ یوں دیکھا جائے تو یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ افغانستان کی طالبان رجیم کو پوری طرح پتہ ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ افغانستان میں ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور ان تنظیموں کی سسٹرز آرگنائزیشنز کے لیڈر دھڑلے سے غیرقانونی تجارت کرتے ہیں۔ ان میں منشیات کا کاروبار سرفہرست ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ لوگ افغانستان میں بلاخوف نقل و حرکت کر رہے ہیں۔ یعنی ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ چھپے ہوئے ہیں۔ طالبان کے مختلف رینجل جتھے داروں کے ساتھ ان کی ملاقاتیں بھی ہوتی رہتی ہیں۔ یہ صورت حال انتہائی خطرناک ہے۔ پاکستان ہی نہیں بلکہ اقوام متحدہ بھی اس حوالے سے متعدد بار کہہ چکی ہے کہ افغانستان میں دہشت گرد موجود ہیں جو دوسرے ملکوں کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ یورپی ممالک بھی متعدد بار ایسا کہہ چکے ہیں۔ ان حقائق کے باوجود افغان طالبان کی حکومت اپنی روش پر قائم ہے جب کہ بھارت کی بی جے پی حکومت کھل کر طالبان حکومت کی حمایت کر رہی ہے۔

پاکستان دہشت گردی کا براہ راست شکار ملک ہے۔ یہ ایک دو برس کا قصہ نہیں بلکہ کئی دہائیوں کی کہانی ہے۔ دہشت گرد تنظیموں نے پاکستان میں ہزاروں کی تعداد میں خودکش حملے اور بم دھماکے کیے ہیں۔ افغانستان سے متصل پاکستان کے سرحدی علاقوں میں افغانستان سے دراندازی کرنا بھی ایک معمول ہے۔ پاکستان میں موجود دہشت گردوں کے سہولت کاروں کا بھی سب کو پتہ ہے۔ دہشت گردی نے پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کو متاثر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں پاکستانیوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے جب کہ افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک کے دفاع کے لیے مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں۔

اس صورت حال کے باوجود فیڈریشن آف پاکستان بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں تعمیر و ترقی کے سفر کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ وفاق پاکستان صوبائی حکومتوں کو بھی بھرپور تعاون اور امداد دے رہا ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ کراچی سے چمن تک این 25- شاہراہ کو دو رویہ بنانے کا 300 ارب روپے کا منصوبہ آئندہ ڈیڑھ سے دو سال میں مکمل ہو جائے گا، جس کے بعد "خونی سڑک" کو "امن کی سڑک" میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ انھوں نے تسلیم کیا کہ بلوچستان کی جغرافیائی وسعت اور پسماندگی کے باعث اس صوبے کو دیگر علاقوں کے مقابلے میں زیادہ وسائل درکار ہیں۔ 2010 کے این ایف سی ایوارڈ میں پنجاب سمیت دیگر صوبوں نے بلوچستان کے مالی حصے میں اضافے کے لیے بھرپور تعاون کیا، جب کہ پنجاب اب تک 150 ارب روپے بلوچستان کو منتقل کر چکا ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ بلوچستان میں 27 ہزار زرعی ٹیوب ویل شمسی توانائی پر منتقل کیے جا رہے ہیں، جس پر 75 ارب روپے لاگت آئے گی، جن میں سے 50 ارب روپے وفاق فراہم کر رہا ہے۔ کچھی کینال منصوبے کو بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا اور آبی منصوبوں کے لیے رواں مالی سال میں 368 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انھوں نے اعلان کیا کہ بلوچستان کے طلبہ کو لیپ ٹاپ اور وظائف کی تقسیم میں دیگر صوبوں کے مقابلے میں 10 فیصد اضافی کوٹہ دیا جا رہا ہے، جب کہ صوبے میں 9 دانش اسکول قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ غریب اور یتیم بچوں کو معیاری اور مفت تعلیم فراہم کی جا سکے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان معاشی ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھے اور چاروں صوبوں کی یکساں ترقی کو یقینی بنایا جائے۔ علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان کے سب سے بڑے ڈیٹا سینٹر اور اے آئی کلاؤڈ پلیٹ فارم سکائی 47 فرا فرم ون کا افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ منصوبہ ملک کو جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے دور میں نمایاں مقام دلانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سکائی 47 متحرک، ترقی پسند اور شاندار مستقبل کی جانب ایک غیرمعمولی پیش رفت ہے۔

پاکستان دہشت گردی کا جس طرح مقابلہ کر رہا ہے، دنیا کے شاید ہی کسی اور ملک نے اتنی طویل اور صبر آزما جنگ لڑی ہو۔ مالی و معاشی مشکلات کے باوجود پاکستان دہشت گردوں کی بیخ کنی میں مصروف ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کا سفر بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں فیڈریشن جس انداز میں کام کر رہی ہے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو اس سے شدید خوف محسوس ہو رہا ہے۔ ان صوبوں میں دہشت گردوں کے جو سہولت کار موجود ہیں، ان کو بھی اپنا انجام نظر آ رہا ہے۔ بلوچستان میں زرعی معیشت کو ترقی دینے کے ساتھ ساتھ صنعتی ترقی پر بھی کام جاری ہے۔ گوادر بین الاقوامی شہر ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ یہ ساحلی شہر آنے والے وقت میں پاکستان کا جدید ترین اور امیر ترین شہر ہوگا۔ اس کے علاوہ بھی بلوچستان میں نئے شہر آباد کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان میں مڈل کلاس جس طرح بڑھتی جائے گی، پرانا نظام خود بخود ٹوٹتا جائے گا اور دہشت گردوں کو سہولت کاری کا خاتمہ ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

بلوچستان کی لہولہان سڑکیں۔۔۔!!

صوبہ بلوچستان کشت وخون کی آماجگاہ بن گئی۔۔۔ یہ آج صرف ایک جغرافیائی خطہ نہیں۔۔۔ بلکہ ایک ایسا زخمی احساس بن چکا ہے۔۔۔ جس کی ٹیس پورے پاکستان کو محسوس ہورہی ہے۔۔۔ مگر طاقت کے نشے میں اندھے حکمران خاموش بنے ہوئے ہیں۔۔۔ بلوچستان وہ سرزمین ہے۔۔۔ جو کبھی اپنی مہمان نوازی، روایات، قدرتی حسن اور وقار کیلئے پہچانی جاتی تھی۔۔۔ مگر آج اس کی فضا خوف، بے یقینی اور اضطراب سے بوجھل دکھائی دیتی ہے۔۔۔ آج بلوچستان میں سب سے بڑا سوال یہ نہیں۔۔۔ کہ کون محفوظ ہے۔۔۔ کون محفوظ نہیں ہے۔۔۔ کون کس وجہ سے محفوظ ہے۔۔۔ کون کس کے ہاتھوں غیر محفوظ ہے۔۔۔ بلکہ اصل سوال یہ ہے۔۔۔ کہ آخر کون غیر محفوظ نہیں۔۔۔؟ عام شہری، مزدور، ڈاکٹر، وکیل، جج، صحافی، سیاست دان، اساتذہ، طلبہ، تاجر، مریض اور فورسز کے اہلکار، سب ایک غیر یقینی کیفیت میں زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔ شاہراہوں پر حملے۔۔۔ سڑکوں کی بندش۔۔۔ ٹرانسپورٹ کی معطلی۔۔۔ گاڑیوں پر فائرنگ۔۔۔ کاروباری مراکز کی ویرانی۔۔۔ اور مسلسل خوف نے پورے معاشرے کو ذہنی۔۔۔ اور معاشی دباؤ میں مبتلا کردیا ہے۔

صوبہ بلوچستان میں اب زندگی امتحان بن چکی ہے۔۔۔ آج بلوچستان میں سفر کرنا بھی ایک آزمائش بن گیا ہے۔۔۔ اپنے کسی عزیز کی تعزیت کیلئے جانا۔۔۔ کسی بیمار کو ہسپتال پہنچانا۔۔۔ کاروبار کے سلسلے میں دوسرے شہر کا رخ کرنا۔۔۔ یا بچوں کو تعلیم کیلئے سفر کرانا۔۔۔ عام بلوچستانی کیلئے وبالِ جان بنتا جارہا ہے۔۔۔ رات کا سفر، جو کبھی معمول اور ضرورت کے تحت ہوتا تھا۔۔۔ اب خوف کی علامت بن چکا ہے۔۔۔ کوئٹہ سے کراچی، اندرون سندھ، اندرون پنجاب۔۔۔ اور ملک کے دوسرے حصوں کی طرف جانے والے ہزاروں مسافر۔۔۔ ہر سفر سے پہلے اپنے اہلِ خانہ سے اس طرح رخصت ہوتے ہیں۔۔۔ جیسے دعا اور

امید ہی ان کا سب سے بڑا سہارا ہو۔۔۔ فضائی سفر کی بڑھتی ہوئی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں۔۔۔ جبکہ زمینی راستوں پر بے یقینی نے زندگی کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔۔۔ سوال یہ ہے کہ اگر راستے ہی غیر محفوظ ہوں۔۔۔ مریض بروقت ہسپتال نہ پہنچ سکیں۔۔۔ کاروباری سرگرمیاں ماند پڑ جائیں۔۔۔ تعلیم متاثر ہو جائے۔۔۔ سرمایہ کاری رک جائے۔۔۔ اور لوگ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں بھی شریک نہ ہوسکیں۔۔۔ تو معاشرے کا معمول کیسے بحال ہوگا۔۔۔؟ ترقی کا سفر کیسے آگے بڑھے گا۔۔۔؟

اس سے بھی زیادہ تشویش کی بات یہ ہے۔۔۔ کہ ہمارے بعض نوجوانوں کے ہاتھوں میں قلم، کتاب، کمپیوٹر۔۔۔ اور ہنر کے بجائے اسلحہ، راکٹ لانچر اور واکی ٹاکی دکھائی دیتے ہیں۔۔۔ حالانکہ قوموں کی تقدیر بندوق کے دہانے سے نہیں۔۔۔ بلکہ علم، کردار، انصاف، تحقیق اور محنت سے لکھی جاتی ہے۔۔۔ قرآن کریم کا فرمان ہے۔۔۔ ”جس نے ایک بے گناہ انسان کو قتل کیا۔۔۔ گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا“۔۔۔ (سورۃ المائدہ: 32) یہ آیت ہمیں یاد دلاتی ہے۔۔۔ کہ ہر انسانی جان مقدس ہے۔۔۔ اور کسی بھی بے گناہ کا خون پوری انسانیت کا نقصان ہے۔۔۔ بلوچستان کے بارے میں ایک اور افسوس ناک پہلو یہ ہے۔۔۔ کہ برسوں کے حالات نے دلوں میں بداعتمادی اور غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں۔۔۔ بعض لوگوں کو یہ احساس دلایا گیا۔۔۔ کہ دوسرے صوبوں کے لوگ ان کے مخالف ہیں۔۔۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔۔۔ کہ پاکستان کے ہر کونے میں بسنے والے کروڑوں لوگ۔۔۔ بلوچستان کو اپنا دل سمجھتے ہیں۔۔۔ نفرت فاصلے پیدا کرتی ہے۔۔۔ جبکہ محبت، انصاف، مکالمہ اور باہمی احترام قوموں کو جوڑتے ہیں۔۔۔ آج ضرورت الزام تراشی سے زیادہ خود احتسابی اور اجتماعی ذمہ داری کی ہے۔۔۔ امن صرف حکومت، ریاستی اداروں یا کسی ایک جماعت کی ذمہ داری نہیں۔۔۔ بلکہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔۔۔ علماء کرام، قبائلی عمائدین، سیاسی رہنما، دانشور، صحافی، اساتذہ، نوجوان، سول سوسائٹی۔۔۔ اور ہر باشعور شہری کو اپنے اپنے دائرۂ کار میں امن، برداشت، رواداری۔۔۔ اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا۔

اگر ہمارے سامنے کوئی نفرت پھیلاتا ہے۔۔۔ تو ہمارا فرض ہے۔۔۔ کہ اسے حکمت، دلیل اور خیر خواہی کے ساتھ سمجھائیں۔۔۔ اگر کوئی غلط فہمی پیدا کرتا ہے۔۔۔ تو اسے محبت اور سچائی سے دور کریں۔۔۔ اگر کوئی اختلاف ہے۔۔۔ تو اس کا راستہ تشدد نہیں۔۔۔ بلکہ مکالمہ، انصاف اور آئین ہونا چاہیے۔۔۔ دوسروں کی طرف دیکھنے کے بجائے ہر شخص کو خود سے یہ سوال کرنا ہوگا۔۔۔ کہ میں اپنے صوبے اور اپنے وطن میں امن کیلئے کیا کردار ادا کر رہا ہوں۔۔۔ بلوچستان صرف بلوچستان کے بسنے والوں کا نہیں۔۔۔ پورے پاکستان کا مشترکہ سرمایہ ہے۔۔۔ اس کے امن میں پاکستان کا امن۔۔۔ اس کی ترقی میں پاکستان کی ترقی۔۔۔ اور اس کے استحکام میں پاکستان کی مضبوطی پوشیدہ ہے۔۔۔ ہمیں مایوسی نہیں، امید کا چراغ جلانا ہوگا۔۔۔ نفرت نہیں، اخوت کو فروغ دینا ہوگا۔۔۔ اور خوف نہیں، اعتماد کی فضا قائم کرنی ہوگی۔۔۔ اللہ تعالیٰ بلوچستان کو ایک بار پھر امن، علم، ترقی، محبت اور خوشحالی کی سرزمین بنا دیں۔۔۔ جہاں شاہراہیں محفوظ ہوں۔۔۔ ہسپتال بحال ہوں۔۔۔ عدالتیں باوقار ہوں۔۔۔ تعلیمی ادارے روشن ہوں۔۔۔ بازار پررونق ہوں۔۔۔ اور ہر ماں اپنے بیٹے کو گھر سے رخصت کرتے وقت خوف کے بجائے اطمینان کے ساتھ دعا دے سکے۔۔۔ یہی بلوچستان کی آواز ہے۔۔۔ یہی پاکستان کی ضرورت ہے۔۔۔ اور یہی وقت کی سب سے بڑی پکار ہے۔

حکومت کو بھی بلوچستان میں امن کی بحالی کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھانی چاہیے۔۔۔ خوف کی فضا کو ختم کرنے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا۔۔۔ جب شاہراہیں غیر محفوظ ہو۔۔۔ تو یقیناً بداعتمادی پیدا ہوگی۔۔۔ بلوچستان کے عوام کا دل جیتنے کیلئے انہیں امن دیں۔۔۔ موجودہ صورتحال میں اہل بلوچستان کی ناراضگی ایک فطری امر ہے۔۔۔ کہ ہر روز لاشیں سامنے پڑی ہوں۔۔۔ اور بلوچستان کی سڑکیں لہولہان ہوں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

پاک چین اشتراک: بلوچستان میں سرمایہ کاری، روزگار اور خوشحالی کی نئی امیدیں

سرمایہ کاری کے عمل کو مزید آسان بنانے کی ضرورت ہے تاکہ دستیاب مواقع سے خاطر خواہ استفادہ ممکن ہو

دھدر مائننگ لسبیلہ میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کر کے صنعتی ترقی اور عوامی خوشحالی میں فعال کردار ادا کر رہی ہے

ایم سی سی ہوائے دھدر مائننگ کمپنی کے چیئرمین ژانگ لیانگنگ کی مشرق سنڈے میگزین سے خصوصی بات چیت

تحریر: محمد افضل مغل

بلوچستان کو قدرت نے بے شمار معدنی وسائل، وسیع و عریض رقبے، طویل ساحلی پٹی اور غیر معمولی جغرافیائی اہمیت سے نواز رکھا ہے، مگر ایک طویل عرصے تک یہ وسائل صوبے کی مجموعی ترقی میں وہ کردار ادا نہ کر سکے جس کی توقع کی جاتی تھی۔ ماضی میں سرمایہ کاری کی محدود رفتار، بنیادی ڈھانچے کی کمی، امن و امان کے مسائل اور انتظامی پیچیدگیوں نے نہ صرف مقامی معیشت کو متاثر کیا بلکہ بیرونی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بھی محدود رہی۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں بعض ایسے منصوبے سامنے آئے ہیں جنہوں نے بلوچستان میں صنعتی سرگرمیوں، معدنی وسائل کے بہتر استعمال اور مقامی آبادی

انجینئرنگ ایوارڈ اور بزنس اینڈ انڈسٹری آؤٹ اسٹینڈنگ اچیومنٹ ایوارڈ جیسے اہم اعزازات سے نوازا گیا۔

مشرق سنڈے میگزین سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے ایم سی سی ہوائے دھدر مائننگ کمپنی کے چیئرمین ژانگ لیانگنگ (Liangeng Zhang) کا کہنا تھا کہ ایم سی سی ہوائے دھدر مائننگ کمپنی بلوچستان کے علاقے لسبیلہ میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کر کے بلوچستان کے لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ جدید طرز تربیت اور سہولیات مہیا کر رہی ہے۔

بلوچستان کے علاقے وادی لسبیلہ میں کنراج میں پاک چائنا تعاون سے جاری بیلٹ دیو ہیکل منصوبہ (بیلٹ اینڈ

ایکسیلنس انجینئرنگ ایوارڈ، بزنس اینڈ انڈسٹری آؤٹ اسٹینڈنگ اچیومنٹ ایوارڈ سے مذکورہ کمپنی کو نوازا گیا ہے۔ ایم سی سی ہوائے دھدر مائننگ کمپنی منصوبے کے چیئرمین ژانگ لیانگنگ کا کہنا تھا کہ بلوچستا

غیر ضروری ٹیکسوں اور بیوروکریسی کی رکاوٹیں ختم ہوں تو بلوچستان میں اربوں روپے کی مزید سرمایہ کاری ممکن ہے

بلوچستان میں ملک کا واحد بڑے پیمانے پر زیر زمین لیڈ و زنک منصوبہ ملکی معیشت میں نئی امید بن کر سامنے آ رہا ہے

کی معاشی ترقی کے حوالے سے نئی امیدیں پیدا کی ہیں۔ انہی منصوبوں میں ایک نمایاں نام ایم سی سی ہوائے دھدر مائننگ کمپنی کا ہے، جو ضلع لسبیلہ کے علاقے کنراج میں پاکستان اور چین کے اشتراک سے ایک بڑے معدنیاتی منصوبے پر کام کر رہی ہے۔

یہ منصوبہ محض ایک کان کنی کا منصوبہ نہیں بلکہ اسے پاک چین اقتصادی تعاون، جدید مائننگ ٹیکنالوجی، مقامی افرادی قوت کی تربیت اور سماجی ترقی کے امتزاج کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قلیل مدت میں اس منصوبے نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کی اور اسے اوورسیز لیبن پرائز، ایکسیلنس

روڈ) پر کام جاری ہے۔ یہ ایک پاکستان میں واحد بڑے پیمانے پر زیر زمین لیڈ زنک کان ہے۔ اس حوالے سے کمپنی کو 3 ایوارڈ سے منصوبے کو نوازا گیا اور سیز لیبان پرائس،

میں بیرونی سرمایہ کاری کے وافر مواقع موجود ہیں لیکن بیرونی سرمایہ کاروں کو صوبے کی تعمیر و ترقی میں حصہ بنانے کے لئے بھاری ٹیکسز اور دیگر غیر ضروری بیوروکریسی کی رکاوٹوں کو دور کیا جائے تاکہ یہاں کام کرنے والی کمپنیوں کے ذریعے پاکستان بلوچستان اور متعلقہ کمپنیوں سمیت لوگ مستفید ہو سکیں۔ ہماری کمپنی علاقے کی تعمیر و ترقی، عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تعلیم، صحت، پینے کا صاف پانی مواصلات کی بہتری کو یقینی بناتی ہے اور مقامی افراد کو دور جدید کے مطابق جدید تربیت فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے روزگار کما سکیں۔ سینکڑوں ملازمین کو جدید تربیت

Scanned with CamScanner

CamScanner

فراہم کی جاچکی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں انہوں نےبتایا کہ ہماری کمپنی کو پیداوار میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔جس میں وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے عائد کردہ غیر ضروری اور بلا جواز بھاری ٹیکسز اور رکاوٹیں

ایکسپورٹ کے لئے بہتر بنایا جائے تا کہ پیداواری عمل متاثر نہ ہو کیونکہ پہلے معمول طریقے سے خودکار نظام پر کام ہوتا تھا لیکن اب جدت آنے کے ساتھ ساتھ سسٹم میں پیچیدگیاں بڑھی ہیں انہیں اور خامیوں کو دور کیا جائے تا کہ

ہیں۔ حالانکہ وفاقی حکومت نے ہماری کمپنی کو ایکسپورٹ پروموشن زون کا درجہ دیا گیا تھا جس کا مقصد بھاری ٹیکسز کا بوجھ کم ہونا تھا لیکن ہمیں اس سہولت سے نکال دیا اور ہم پر صوبائی حکومت کی جانب سے بی آر اے کے 18 فیصد ٹیکس بڑھایا گیا اور اب ہم 42 فیصد تک ٹیکسز دے رہے ہیں بھاری ٹیکسز کی بھرمار کے بعد ہم پر اضافی بوجھ بڑھ گیا ہے جس کے ہمارے پیداواری منصوبے کے علاوہ صوبائی اور

بہتری کے ساتھ آگے بڑھا جا سکے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 2014ء سے اب تک کمپنی نے بلوچستان کو تقریباً 7 ارب روپے رائلٹی کی مد میں دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 32 کروڑ روپے سرچارج سیلز ٹیکس کی مد میں وفاق کو بھی دیئے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ہمیں پیداواری منصوبوں کے حوالے سے کچھ مشکلات درپیش تھیں جن کے حل کے لئے ہم نے حکومت،

تعلیم، صحت، صاف پانی، سڑکوں کی تعمیر، شجرکاری اور سماجی بہبود کے منصوبوں پر کمپنی کی مسلسل سرمایہ کاری کا عمل جاری، ایک ہزار سے زائد مقامی افراد کو روزگار، جدید تکنیکی تربیت اور عالمی معیار کی مائننگ ٹیکنالوجی سے روشناس کرایا جارہا ہے

وفاقی حکومت سمیت ہماری آمدن پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ منصوبے سے نکلنے والے 100 ٹرکوں میں 40 فیصد زنک ہوتا ہے اور ہر دوسرے روز 22 سے 28 ٹن مال سے لوڈ 40 سے 45 ٹرک نکلتے ہیں۔اس کے علاوہ کسٹمز کی جانب سے ایکسپورٹ کیلئے متعارف کرائے جانے والے جدید ای سسٹم کے رائج ہونے ہماری مشکلات بڑھی ہے ہماری خواہش ہے کہ حکومت کسٹمز کی جانب سے ایکسپورٹ کے لئے متعارف کرائے جانے والے جدید ای سسٹم کو آسان اور سہل بنائے تاکہ معاملات کو تیز رفتاری سے آگے بڑھایا جا سکے۔

ژانگ لیا کلنگ نے بتایا کہ مذکورہ منصوبہ پاکستان اور چائنا

متعلقہ حکام اور اداروں سے رجوع کیا لیکن شنوائی نہ ہونے پر ہم نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا جس پر انہوں نے ہمیں 50 فیصد ریلیف فراہم کیا جو خوش آئند اقدام ہے انہوں نے بتایا کہ بی آر اے کی جانب سے 18 فیصد سیلز ٹیکس پر شدید تحفظات ہیں ایکسپورٹ پروموشن زون کی سہولت دی تھی لیکن اس کے باوجود سہولیات فراہم نہیں کی جارہی جس کی وجہ سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لئے آنے والوں کے راستے میں اس طرح کی شرائط عائد کرکے ان کی حوصلہ شکنی ہوگی اس لئے بیوروکریسی کی جانب سے حائل رکاوٹوں کو بھی دور کرنے کی ضرورت ہے(

Scanned with CamScanner
CamScanner